"یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ كَآفَّةً وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ" (البقرۃ: ۲۰۸)

کہ "اے ایمان والو، اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو وہ تو تمہارا کھلا دشمن ہے۔" وما علینا الا البلاغ!

شعر و ادب

جناب قاری نعیم الحق نعیم

میں عید مبارک بھول گیا!

مغموم سی تھی گلشن کی فضا میں عید مبارک بھول گیا
مسموم سی تھی کچھ آب وہوا میں عید مبارک بھول گیا
ہر غنچہ و گل تھا شعلہ نما میں عید مبارک بھول گیا
اور لُو کی طرح چلتی تھی صبا میں عید مبارک بھول گیا

افغانستان میں مدت سے بارُود کی بارش ہونے سے
بربادی کا یوں پھیل تھا اگا میں عید مبارک بھول گیا

تو سنتا ہے کیا نغموں کی نوا یہ چنگ ورباب ونے کی ندا
سُن ہند کے مظلوموں کی صدا میں عید مبارک بھول گیا

کشمیر و فلسطین خون میں ڈوبے خون کے آنسو رُلاتے ہیں
ایران و عراق کی جنگ چھڑا میں عید مبارک بھول گیا

جس چاند کو دیکھ کے اہلِ وطن سب عید مبارک کہتے ہیں
وہی چاند مجھے شمشیر لگا میں عید مبارک بھول گیا

کچھ لوگ تھے کپڑے پہنے ہوئے کمخواب و اطلس وریشم کے
اک شخص تھا اوڑھے غم کی ردا میں عید مبارک بھول گیا

جس روز بھی ہو دیدار ترا وہی روز ہے روزِ عید مرا
جلووں میں ترے یوں محو ہوا میں عید مبارک بھول گیا